سوال

(304) محلہ کے قریب مسجد میں امام بریلوی ہے اس کے پیچھے نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے محلہ میں نزدیک ترین مسجد کا امام بریلوی ہے اس کے پیچھے نماز پڑھ لینی چاہیے یا علیحدہ نماز پڑھنی چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بریلویوں کے بعض عقائد کفریہ ہیں اگر یہ امام بھی عام بریلویوں کی طرح ان کے کفریہ عقائد رکھتا ہے تو اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے اور اگر وہ تمام کفری عقائد سے پاک ہے تو اس کے پیچھے نماز جائز ہے لیکن قصداً اس کو امام نہیں بنانا چاہیے ارشاد ہے :

«اجعلوا ائمتکم خیارکم» (محدث دہلی جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱۲)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 238

محدث فتویٰ